© rasailojaraid.com

جامعہ کی 23 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری وجلسہ تقسیم اُسناد

مورخہ 25 اگست بروز جمعۃ المبارک جامعہ کی 23 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری وسالانہ جلسہ تقسیم اُسناد نہایت ہی تزک واحتشام سے منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے جید علمائے کرام اور ممتاز سکالرز حضرات نے شرکت فرمائی۔ اس پورے پروگرام کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے فرمائی۔ جبکہ مہمان خصوصی پیر حافظ عبدالرزاق سعیدی مہتمم جامعہ رحمانیہ فاروق آباد اور خالد شاہ محمد علوی مدیر الجامعۃ الاسلامیہ سوڈھی جئے والی (خوشاب) تھے۔

حسب پروگرام تقریب وجلسہ کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جن کی تفصیلات کچھ اس طرح تھی۔

پہلے مرحلے کا آغاز خطبہ جمعۃ المبارک سے ہوا جو کہ محقق العصر مولانا ارشاد الحق اثری نے ارشاد فرمایا، موصوف نے اپنے خطبے میں اس بات پر انتہائی زور دیا کہ امت مسلمہ کے تمام مسائل کا حل اور فرقہ واریت کا خاتمہ صرف اور صرف قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔

بعدازیں ٹھیک دو بجے جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرم جمیل نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر عالمانہ اور فاضلانہ درس دیا۔ آپ نے سند فراغت پانے والے طلبہ کی مناسبت سے بخاری شریف میں موجود رموز وغموض اور اہم نکات پر گفتگو کرتے ہوئے امام بخاری کے منہج کو جامع اور مدلل انداز میں بیان کیا جبکہ دوسرے مرحلے کا آغاز نماز عصر کے بعد حافظ ثناء اللہ متعلم جامعہ کی تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا اور اس کے فوراً بعد جامعہ کے طالبعلم حافظ محمد عثمان نے نعت رسولؐ مقبول پیش کی۔ اور جماعت کے نامور مؤرخ اور عظیم مصنف مولانا محمد اسحاق بھٹی نے بخاری شریف کے شارحین کے حوالے سے خصوصی مقالہ پیش کیا بعدازاں جماعت کے عظیم سکالر محقق العصر حضرت مولانا ارشاد الحق اثری نے امام بخاری کی سیرت وفقاہت کے موضوع پر نہایت ہی علمی اور مستند خطاب فرمایا نیز آپ نے تدوین حدیث کے مراحل بیان کرتے ہوئے خدمات محدثین کو خصوصاً امام بخاری کی خدمات کو بیان کیا۔ اس مرحلے میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا فیض احمد متعلم مدینہ یونیورسٹی نے سرانجام دیئے۔

تیسرے مرحلے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس کے بعد قاری فداء الرحمٰن طیب نے نعت رسول مقبول پیش کی بعدازیں کانفرنس سے مولانا منظور احمد گوجرانوالہ، مولانا سیف اللہ چتروڑ گڑھی، رانا شفیق خان پسروری، قاری عبد الرحیم کلیم، ڈاکٹر عبدالغفور راشد، مولانا کاشف نواز رندھاوا، مولانا محمود الحسن غضنفر اور دیگر علمائے کرام نے خطاب کیا سٹیج سیکرٹری کے فرائض حافظ احمد حقیق مدیر جامعہ علوم اُثریہ نے سرانجام دیئے۔

© rasailojaraid.com